میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

بدھ، 17 رجب، 1439ھ | 04/04/2018 | نمبر: PR18026

افغانستان کی آزادی کے لیے پاکستان کی افواج کو حرکت میں لاؤ:

ہمارے دروازے پر موجود مدرسے پر بمباری کرکے بچوں اور قرآن کے نسخوں کو جلادیا گیا اور پاکستان کے حکمران ٹس سے مس نہیں ہوئے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى

"مومنوں کی مثال ان کی دوستی اور اتحاد اور شفقت میں ایسی ہے جیسے ایک بدن کی، بدن میں جب کوئی عضو درد کرتا ہے تو سارا بدن اس میں شریک ہو جاتا ہے نیند نہیں آتی، بخار آجاتا ہے" (مسلم)۔

افغانستان کے شہر قندوز میں ایک مدرسے پر امریکہ کی کٹھ پتلی کابل حکومت کی جانب سے ہونے والی بمباری کے خلاف پاکستان کا سوشل میڈیا پھٹ پڑا اور ایک عوامی بحث شروع ہو گئی جس میں سات سال تک کے کم عمر بچوں سمیت درجنوں شہری شہید ہوگئے۔ مسلمانوں کے ردعمل سے خوفزدہ ہو کر استعمار نے پہلے ان خبروں کو دبایا کہ وہ خود اس حملے میں ملوث ہے، اس کی ذمہ دار اپنی کٹھ پتلی حکومت پر ڈالی اور غم وغصے کے شکار مسلمانوں کے جذبات کو ٹھنڈا کرنے کے لیے فوراً اپنے ہی استعماری ادارے اقوام متحدہ کے ذریعے اس خوفناک سانحے کی تحقیقات کرانے کی یقین دہانی کا اعلان کر دیا۔

اے پاکستان کے مسلمانو! ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ اپنے غصے کا نشانہ درست مقام کو بنائیں۔ یہ بات متوقع تھی کہ امریکہ کی بٹھائی ہوئی اور اس کے اشاروں پر چلنے والی کٹھ پتلی حکومت مسلمانوں کا بھی ویسے ہی قتل عام کرے گی جیسے صلیبی خود کرتے ہیں۔ یہ بات متوقع تھی کہ کٹھ پتلی حکومت، جو امریکی قبضے کے خلاف جہاد کرنے والوں سے لڑتی اور ہندو ریاست کو گلے لگاتی ہے، امریکہ سے بھی بڑھ کر وحشی درندوں کا کردار ادا کرے گی۔ لیکن پاکستان کے حکمرانوں کے متعلق کیا کہا جائے جن کے پاس وہ تمام ذرائع ہیں جن کو استعمال کر کے امریکی قبضے کو ختم کیا جاسکتا ہے؟ کیا انہیں معاف کر دیا جائے گا کہ وہ اس لیے حرکت میں نہیں آئے کہ استعماری ڈیورنڈ لائن کی حرمت کو پامال نہیں کر سکتے تھے؟ کیا انہیں امریکی قبضے کو ختم کرنے کی ذمہ داری سے آنکھیں چرانے پر معاف کر دیا جائے گا جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ

"اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے" (النساء:75)۔

لیکن پاکستان کے حکمران تو امریکی قبضے اور اس کی کٹھ پتلی حکومت کو ختم کرنا تو دور کی بات اس ظالم کٹھ پتلی حکومت کو تسلیم کروانے کے لیے امریکی حکم پر افغان مجاہدین پر بھرپور دباؤ ڈال رہی ہے تاکہ افغانستان میں امریکی قبضے کو قانونی واخلاقی حیثیت حاصل ہو جائے۔ تو کیا پاکستان کے حکمران ہمارے غم وغصے اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی سزا کے حقدار نہیں ہیں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

إِلَّا تَنفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا "اور اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا" (التوبۃ:39)۔

اے پاکستان کے مسلمانو! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ، وَلَا يَخْذُلُهُ "مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرے، نہ اس کو (مدد کے وقت) بے سہارا چھوڑے اور نہ اسے حقیر گردانے" (مسلم)۔

ان حکمرانوں کو مسترد کر دو کیونکہ انہوں نے ہمیں چھوڑ دیا ہے۔ نبوت کے منہج پر خلافت کے قیام کی جدوجہد کرو جو امریکی قبضے کو برقرار رکھنے والے ڈھانچے کو ختم کر دے گی جو کہ اصل دہشت گردی کا نیٹ ورک ہے۔ خلیفہ راشد ہمارے دارالحکومت میں امریکہ کے قلعہ نما سفارت خانے اور دیگر شہروں میں قونصل خانوں کو بند کر دے گا جو جاسوسی کے اڈے ہیں۔ خلیفہ راشد امریکی ریمنڈ ڈیوس نیٹ ورک اور اس کی سرکاری انٹیلی جنس ایجنسیوں کو ملک بدر کر دے گا، زمینی وفضائی راستے بند کر دے گا جن کو استعمال کر کے صلیبیوں کو افغانستان میں اسلحہ، شراب اور سور فراہم کیے جاتے ہیں اور ہماری طاقتور افواج کو قبائلی مسلمانوں کی حمایت میں حرکت میں لائے گا جنہوں نے امریکہ کو ناکوں چنے چبوا دیے ہیں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com | http://HizbPK.page.tl | یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com | فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK
ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK | ڈیلی موشن: https://DailyMotion.com/HTmediaPAK
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info